مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی

(صاحب تصانیف کثیرہ)

بغدادی ہاؤس، افشاں کالونی، راولپنڈی کینٹ
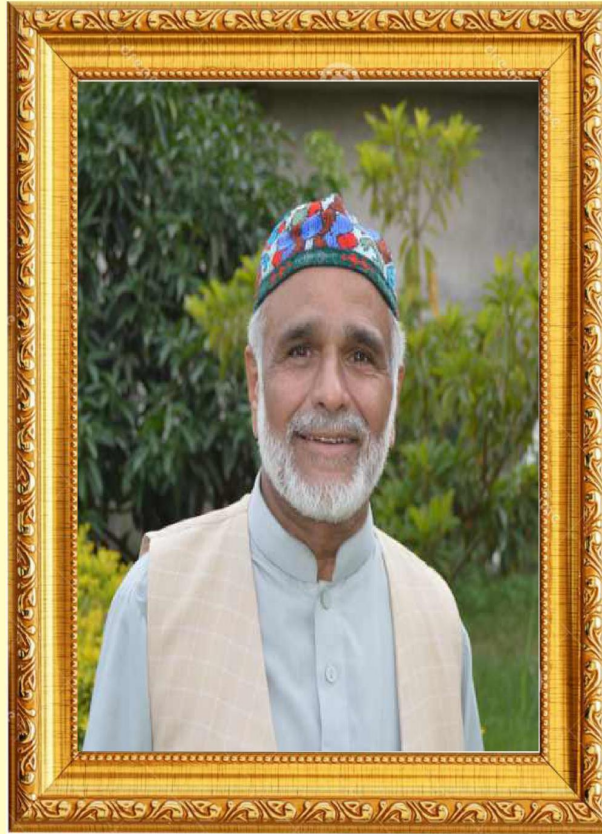
از

پروفیسر محمد سرور شفقت قادری

سابق ڈپٹی وائس پرنسپل کیڈٹ کالج

حسن ابدال، اٹک

نومبر 2007ء ایران میں منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں افتخار احمد حافظ قادری کی شرکت اور دوسرے عالمی مندوبین کے ہمراہ یادگار لمحات

مارچ 2008ء سرگودھا یونیورسٹی میں منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں کی شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت اور شیلڈ سے نوازا گیا

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی

سفر نامہ نگار، محقق، سوانح نگار

افتخار احمد حافظ قادری (پیدائش: 5 اپریل، 1954ء) اردو زبان کے نامور مصنف، سفر نامہ نگار، سیاح، محقق اور سوانح نگار ہیں۔ پیشے کے اعتبار سے اکاؤنٹنٹ اور مترجم ہیں لیکن ان کی وجہ شہرت سفر نامہ نگاری ہے۔ سلسلہ قادریہ میں بیعت ہیں۔ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبان میں مہارت رکھتے ہیں۔ سعودی عرب، ایران، شام، اُردن، مراکش، ازبکستان اور عراق سمیت بہت سے ممالک کی سیاحت کر چکے ہیں۔ آپ کی اب تک 63 کتابیں شائع ہو چکی ہیں، جن میں زیارات مقدسہ، خزانہ درود و سلام، بارگاہ پیر رومی میں، زیارات مدینہ منورہ، زیارات ترکی، گلدستہ درود و سلام، سفر نامہ زیاراتِ ازبکستان، سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب، شانِ خلفائے راشدین بزبان سید المرسلین ﷺ، شان علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی ﷺ، سفر نامہ زیاراتِ ایران، شہزادی کونین، سفر نامہ زیارات شام، سیدنا ابو طالب اور شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی قابلِ ذکر ہیں۔ 1986ء میں فریضہ حج کی ادائیگی اور ستمبر 1996ء میں خانہ کعبہ کے اندر 2 بار حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ اندرون اور بیرونِ ملک کئی علمی اور روحانی شخصیات سے ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی، جن میں سر فہرست سابق مفتی اعظم عراق شیخ عبد الکریم مدرس (متوفی 2005ء) سے دو مرتبہ ملاقات کا شرف بھی شامل ہے۔ یہ وہ شخصیت تھے جب سال 1932ء میں عراق کے شاہ فیصل اول کے دورِ حکومت میں بغداد میں دو صحابہ کرام کے مزارات منتقل ہوئے تھے تو ان صحابہ کرام کی زیارت کی سعادت انہیں حاصل ہوئی تھی۔

خاندانی پس منظر

قریباً ایک صدی پہلے ان کے جدِ امجد گل محمد مرحوم سرزمین افغانستان سے سفر کرتے کرتے پشاور پہنچے۔ پشاور میں کچھ عرصہ قیام کے دوران میں جناب گل محمد کو معلوم ہوا کہ راولپنڈی کے قریب مارگلہ کی پہاڑیوں کے دامن میں گولڑہ شریف میں پیر فضل دین شاہ المعروف بڑے پیر صاحب (حضرت پیر مہر علی شاہ کے والدِ محترم کے ماموں اور سلسلہ قادریہ میں پیر مہر علی شاہ کے پیر طریقت) اپنے روحانی فیض سے عوام و خواص کی روحانی تربیت فرما رہے ہیں، گل محمد پشاور سے گولڑہ شریف میں حضرت فضل دین شاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہیں سکونت اختیار کی۔ حضرت گل محمد کا انتقال اندازاً 1923ء میں گولڑہ شریف میں ہوا اور وہیں مدفون ہوئے۔ افتخار احمد حافظ کے والد حافظ فقیر محمد 1910ء کے قریب گولڑہ شریف میں پیدا ہوئے۔ قرآن پاک حفظ کیا اور پیر مہر علی شاہ کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ فارسی اور پشتو زبان روانی سے بولتے تھے۔ پیر مہر علی شاہ کے حکم سے فتح جنگ کے موضع ٹھٹھی کی ایک خاتون سے شادی ہوئی جو خانقاہ گولڑہ شریف کی عقیدت مند تھی۔ ان کو اللہ نے سات بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ حافظ فقیر محمد 1930ء کی دہائی میں راولپنڈی کے ایک مقام پرانا قلعہ منتقل ہو گئے۔ پھر 1956ء-1957ء میں کوچہ شاہین، صدر بازار منتقل ہوئے جہاں کچھ عرصہ رہائش کے بعد پریم گلی مولوی محلہ میں اپنا مکان خرید لیا اور یہاں مستقل رہائش اختیار کر لی۔ حافظ فقیر محمد کا انتقال 21 جنوری 1989ء کو راولپنڈی میں ہوا۔[1]

پیدائش و تعلیم

افتخار احمد حافظ 5 اپریل 1954ء کو راولپنڈی کی قدیم آبادی پرانا قلعہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے پرائمری کا امتحان سی بی اسکول (موجودہ ایف جی اسکول) واقع احاطہ مٹھو خان سے پاس کیا۔ 1970ء میں راولپنڈی کے ڈینیز ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان سائنس گروپ میں سرگودھا بورڈ سے پاس کیا۔ پھر ملازمت اور تعلیم دونوں ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ اپنے والد کی زیر نگرانی حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ معروف عالم دین مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی کے زیر سرپرستی چلنے والے ادارے ادارہ فروغِ عربی میرپور خاص سے 1977ء میں عربی زبان کا

بذریعہ خط و کتابت کورس اعزازی نمبروں سے پاس کیا۔ 1976ء-1977ء میں سعودی عربین سینٹر راولپنڈی سے عربی زبان کا دو سالہ ڈپلومہ مکمل کیا۔ 1984ء میں علم و ادب گروپ میں عربی مضمون کے ساتھ ایف اے کا امتحان راولپنڈی بورڈ سے پاس کیا۔ 1998ء میں خانہ فرہنگ ایران راولپنڈی سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔[2]

اساتذہ کرام

افتخار احمد حافظ کے عربی کے اساتذہ میں مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی اور صلاح الدین العراقی کا نام سرفہرست ہے۔ فارسی زبان کے دیگر اساتذہ کے علاوہ مشہور محقق، بے شمار کتب کے مصنف، فارسی شاعر و تاریخ گو، سابقہ لائبریرین گنج بخش لائبریری مرکزِ تحقیقاتِ فارسی ایران و پاکستان ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی رہا سے سیکھی۔[3]

فن موسیقی سے دلچسپی

افتخار احمد حافظ قادری کے والد گرامی حافظ فقیر محمد چشتی کا سلسلہ ارادت مشہور چشتی خانقاہ گولڑہ شریف سے تھا۔ اس لئے سماع سے دلچسپی قدرتی بات تھی۔ گھر میں اکثر محافل سماع منعقد ہوا کرتی۔ نوجوانی کے عالم میں راولپنڈی صدر کے ایک مشہور ستار نواز (عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ) سے فن ستار سیکھنا شروع کیا۔ اسی دوران گولڑہ شریف کے درباری قوال حضرت حاجی محبوب علی سے افتخار احمد حافظ صاحب کے روابط استوار ہوئے۔ آپ کے خاندان کا روحانی تعلق تو پہلے ہی گولڑہ شریف سے تھا۔ آپ حاجی محبوب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شاگردی کا شرف حاصل کیا۔ حضرت بابو جی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت نے حاجی محبوب کو در یکتا، گوہر نایاب اور عندلیب رومی بنا دیا تھا۔ ایک عرصہ تک آپ حاجی محبوب صاحب کے گھر پر حاضر ہو کر ستار پر مثنوی حضرت مولانا روم رضی اللہ عنہ پڑھنے کی تربیت حاصل کرتے رہے اور پھر آپ کو قونیہ شریف حضرت مولانا روم رضی اللہ عنہ اور ہرات میں حضرت مولانا جامی رضی اللہ عنہ کے مزارات مبارکہ پر حاضری کا شرف حاصل ہوا تو حاجی محبوب علی گولڑوی کے انداز میں مثنوی شریف اور نعت شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

بین الاقوامی کانفرنسز میں شرکت

1983ء اور 1984ء میں وزارتِ سائنس وٹیکنالوجی (پاکستان) کی طرف سے (OIC) کے زیر انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون (عربی زبان) شرکت کی۔

اکتوبر 2007ء میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رضی اللہ عنہ پر منعقد (عالمی رومی کانفرنس) میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

مارچ 2008ء میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں (انٹرنیشنل رومی کانفرنس) میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔

ملازمتیں

خیبر موٹرز کمپنی، راولپنڈی، پاکستان	(شعبہ اکاؤنٹس-مدت 2 سال)
R.E.P. CO پاکستان	(شعبہ اکاؤنٹس-مدت 3 سال)
سفارت خانہ شام، اسلام آباد، پاکستان	(عربی ٹائپسٹ-مدت 2 سال)
سفارت خانہ لبنان، اسلام آباد، پاکستان	(اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ/اکاؤنٹنٹ-مدت 9 سال)
سفارت خانہ قطر، اسلام آباد، پاکستان	(افسر تعلقات عامہ-مدت 6 ماہ)

سعودی ملٹری اتاشی، اسلام آباد، پاکستان (اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ - مدت 1 سال)

تیمورک العربیۃ السعودیۃ، سعودی عرب (عربی انگلش ٹائپسٹ - مدت 1 سال)

وزارت الدفاع والطیر ان، سعودی عرب (اکاؤنٹنٹ - مدت 7 سال)

شادی

افتخار احمد حافظ کی شادی 12 اکتوبر 1978ء میں ٹاہلی موہری راولپنڈی کے ایک معزز خاندان میں ہوئی۔ 1991ء میں افتخار احمد حافظ مولوی محلہ صدر سے اپنے نئے مکان افشاں کالونی راولپنڈی میں منتقل ہوئے۔ اللہ نے انہیں تین بیٹے اور تین بیٹیاں عطا فرمائیں۔[4]

بیعت ارادت

23 اکتوبر 2000ء کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں مدینہ منورہ میں السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ حضرت علامہ نور الدین علی بن احمد الحسنی السمہودی (متوفی 911ھ مدفون جنت البقیع) مصنف وفاء الوفاء باخبار دار المصطفٰی کی آل سے ہیں۔

اعزازات

1992ء-کمپین میڈل (Campaign Medal) سعودی عرب[5]

1992ء-لبریشن آف کویت میڈل (Kuwait Liberation Medal) سعودی عرب

مضامین و مقالات

روزنامہ نوائے وقت، جنگ، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلہ ضیائے حرم، پیغام آشنا، الملتگیہ، نور الحبیب، کاروانِ قمر، طلوع مہر، جہان چشت، سوز و گداز، سوئے حجاز اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد تحقیقی مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

ناقدین، محققین اور اہلِ علم کے تاثرات

محترم حافظ صاحب نے زیاراتِ اولیاء کے ہر سفر کو اہلِ محبت سے اوجھل نہ رکھا بلکہ خوبصورت کتاب کی صورت میں انہیں بھی اس کاروانِ شوق میں ساتھ ساتھ شامل کیا۔ مقاماتِ مقدسہ کی رنگین تصاویر اور نقشہ جات اپنے قارئین کو خیالوں کی دنیا میں ان مقدس مقامات پر رسائی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

محترم حافظ صاحب کا قلم ہمیشہ رواں رہتا ہے۔ آپ ایک کہنہ مشق پختہ ادیب ہیں۔ ان کی تصانیف کا ایک خاص پہلو جو قاری کے ذہن میں اترتا چلا جاتا ہے وہ زبان و اسلوب کی سادگی اور مستند احوال کی سنجیدگی ہے۔ جتنی بھی نگارشات اب تک نوکِ قلم سے ظہور پذیر ہوئی ہیں انہوں نے اربابِ عشق و محبت سے خوب پذیرائی حاصل کی ہے اور شائقین علم و ادب نے ان سے بھرپور استفادہ حاصل کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ شب و روز یک جہتی کے ساتھ محنت کیے جا رہے ہیں اور ہر وقت کسی نہ کسی تصنیف میں مگن رہتے ہیں۔ اولیائے عالم اسلام کو پاکستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے محبانِ طریقت میں متعارف کروانے کا عظیم کام محترم حافظ صاحب کے نامۂ اعمال میں ہمیشہ چمکتا دمکتا رہے گا۔[6]

(پیر محمد طاہر حسین قادری، آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ دربار کرمیہ، منگانی شریف، جھنگ)

مصنف ایک باذوق اور باخبر سیاح کی حیثیت سے ہمیں ان روحانی مقامات تک لے جاتا ہے جہاں سے رُشد و ہدایت اور خداوند تعالٰی کے جمال و جلال کی کرنیں چار دانگ عالم کو روشن منور کر رہی ہیں۔[7] (حافظ خبیب احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر نیشنل لائبریری اف پاکستان، اسلام آباد)

محترم افتخار صاحب نے عشق وعقیدت کے بہت سارے سفر کئے اور اپنی قلبی کیفیات کو بڑے خوبصورت انداز میں ضبطِ تحریر لا چکے ہیں۔موجودہ کتاب کی اہمیت یوں بڑھ جاتی ہے کہ یہ سفرِ عقیدت جس کے ہر لفظ میں عشق رسول ﷺ اور اپنے عشقِ طریقت سے والہانہ لگاؤ کا اظہار ہوتا ہے۔میری خوش قسمتی ہے کہ افتخار صاحب کے ساتھ تہران میں رومی بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر ان کی ہم نشینی کا شرف مجھے حاصل رہا۔خدا سے دعا ہے کہ انہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے ہوا اوران کے قلم سے ایسی ہی خوبصورت کتابیں لکھوائے۔آمین۔[8](حافظ پروفیسر ڈاکٹر عفان سلجوق،کراچی)

مجھے یہ کہنے میں بھی کچھ تکلف نہیں کہ گرامی قدر افتخار احمد حافظ قادری شاذلی نے سفر ناموں کی تاریخ میں اس نئے آہنگ کو متعارف کرا کے اس شعبے میں تجدیدی کارنامہ سرانجام دیا ہے اور اس حوالے سے وہ اس طرزِ نو کے بانی اور مؤسس ہیں۔یہی جذبات ہی تو حقیقی زندگی ہے، ترقی ہے،کامیابی ہے۔[9](ملک محبوب رسول قادری)

تصانیف وتالیفات

1-زیارات مقدسہ(بلاد اسلامیہ میں زیارات مقدسہ پر ایمان افروز تذکرہ)-1999ء

2-زیارات مقدسہ کا سفرنامہ(ایران افغانستان اور پاکستان)-2000ء

3-زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وسلم- 2000ء

4-ارشادات مرشد-2001ء

5-خزانہ درود وسلام-2001ء

6-دیار حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-2001ء

7-گلدستہ قصائد مبارکہ-2001ء

8-قصائد غوثیہ-2002ء

9-سرزمین انبیا واولیاء-2002ء

10-بلد الاولیاء-2002ء

11-بارگاہِ غوث الثقلین(تصاویر کے آئینے میں)-2002ء

12-الباز الاشہب(سرکارِ غوث اعظم)-2002ء

13-مقامات مبارکہ آل واصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم-2002ء

14-زیاراتِ شام(تصویری البم)-2003ء

15-شہر رسول(تصویری البم) 2003ء

16-اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف-2003ء

17-فضیلت اہل بیتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم-2005ء

18-زیارات مصر-2006ء

19-بارگاہِ پیر رومی میں-2003ء

20-سفرنامہ زیارات مراکش-2008ء

21-زیارات مدینہ منورہ (متبرک و تاریخی مقامات کا تذکرہ)-2008ء

22-زیارات ترکی-2008ء

23-زیارات اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر کے آئینے میں)-2009ء

24-گلدستہ درود و سلام-2009ء

25-تکمیل الحسنات تلخیص افضل الصلوات علی سید السادات-2010ء

26-انوار الحق فی الصلاۃ علی سید الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم-2010ء

27-خزینہ درود و سلام-2010ء

28-فرمودات حضرت سیدنا داتا گنج بخش-2010ء

29-التفکر والاعتبار فی فضل الصلاۃ والسلام-2010ء

30-گلدستہ 70 صیغہ ہائے درود و سلام-2010ء

31-ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے درود و سلام) 2011ء

32-زیارات ایران-2012ء

33-سفرنامہ زیارات ترکی-2013ء

34-کتابچہ حضرت دادا برلاس-2013ء

35-ہدیہ درود و سلام بیاد پروین گولڑہ-2013ء

36-سفرنامہ زیارات عراق و اردن-2013ء

37-درود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم) 2013ء

38-سدرہ شریف تا مدینہ منورہ-2014ء

39-شان بتول بزبان رسول-2014ء

40-الصلوات الالفیہ مع صلوات النبویہ-2015ء

41-شان علی بزبان نبی-2016ء

42-عظائم الصلوٰات والتسلیمات-2016ء

43-شان خلفائے راشدین بزبان سید المرسلین-2016ء

44-سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما (احوال آثار مناقب)-2016ء

45-الصلوات الالفیۃ باسماء خیر البریۃ-2016ء

46-سفرنامہ زیارات ازبکستان-2017ء

47-شاہ حبشہ (سوانح حیات)-2017ء

48-سفرنامہ زیاراتِ ترکی-2017ء

49-صلاۃ وسلام برائے زیارت خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم-2017ء

50-سفرنامہ زیارت شام-2017ء

51-محافظ رسول سیدنا ابوطالب (احوال آثار مناقب)-2018ء

52-درود وسلام کا گلدستہ الفیۃ الصلوات علی فخر الموجودات-2018ء

53-مناقب والدین مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم-2018ء

54-حیات انور-2018ء

55-شہزادی کونین علیہا السلام (احوال آثار اور مناقب)2018ء

56-مومنین کی مائیں (احوال آثار مناقب)-2019ء

57-سفرنامہ زیاراتِ ایران-2019ء

58-سید یعقوب علی شاہ چشتی صابری وارثی-2019ء

59-التفکر والاعتبار اور کنز فی الصلاۃ-2019ء

60-کسری العرب سیدنا معاویہ بن ابوسفیان-2020ء

61-فضائل حسنین کریمین بزبان وسیلتنا فی الدارین-2021ء

62-باقہ الصلوات علی فخر الموجودات-2021ء

63-بشائر الخیرات-2021ء

سعی و اہتمام سے شائع ہونے والی دیگر کتب

1-اُم النبی سیدۃ آمنہ رضی اللہ عنہا-2021ء

2-درود سلطان محمود غزنوی، درود دس ہزاری، درود نامیہ-2021ء

3-خفتگانِ جنت البقیع-2021ء

افتخار احمد قادری کی ذاتی لائبریری

افتخار احمد حافظ قادری کو شروع ہی سے کتاب بینی اور کتابیں اکٹھی کرنے کا شوق دامن گیر رہا، آپ نے نہ صرف پاکستان بلکہ بیرونی ممالک سے بھی کتب کو خریدا اور کچھ عرصہ میں آپ کے پاس عربی، فارسی اور اُردو کتابوں کا ذخیرہ جمع ہوگیا اور پھر اس بابرکت لائبریری سے ہی آپ کے نوک قلم سے کثیر کتب منظر عام پر آئیں۔

افتخار احمد حافظ قادری نے کچھ عرصہ قبل صدقہ جاریہ کے لئے اپنی اس قیمتی لائبریری کی 70 فیصد کتابیں بلا ہدیہ لائبریری، جامعہ سنان بن سلمہ، خضدار، بلوچستان کے حوالے کردیں اور 30 فیصد کتابیں کتاب خانہ حضرت مولانا محمد علی مکھڈی، مکھڈ شریف کو پیش کردی گئیں ہیں۔

بیرونی روابط

انٹرنیٹ آرکائیو پر افتخار احمد حافظ قادری کی کتب

https://archive.org/details/@iftakhar_qadri

گیوٹن برگ پر افتخار احمد حافظ قادری کی کتب

https://self.qutenberg.org/Members/alhafiz

اسکربڈ ڈاٹ کام پر افتخار احمد حافظ قادری کی کتب

https://www.scribd.com/iftakharahmad

حوالہ جات

1. تعارف مصنف کتاب ہٰذا، مشمولہ: زیاراتِ ایران، افتخار احمد حافظ قادری، 2012ء، ص 338-339
2. زیاراتِ ایران، ص 340
3. زیاراتِ ایران، ص 340-341
4. زیاراتِ ایران، ص 343
5. 12/20/2/ص (15 جنوری 1992ء)
6. تقریظ از فقیر محمد طاہر حسین قادری، مشمولہ: زیاراتِ ایران، افتخار احمد حافظ قادری، 2012ء
7. تقریظ از حافظ خبیب احمد، مشمولہ: مقامات مقدسہ، افتخار احمد حافظ قادری، 1999ء، ص 27
8. سدرہ شریف تا مدینہ شریف، افتخار احمد حافظ قادری، 2014ء، ص 189
9. سفر نامہ زیارات از بکستان، افتخار احمد حافظ قادری، 2017ء، ص 121